یاھو

چراغ دہلی

نمبر ۱۹ | مطبوعہ ۱۴ جولائی سنہ ۸۶ع یوم شنبہ | جلد اول



اشتہارات اور مطالب مفید ذات خاص
کیواسطے چھپتا ہی فی سطر ۱ مقرر ہے
مگر اشتہارات سوداگری چھپائی مین قدر
خفیف دیجائیگی اور مطالب مفید عام
مفت چھاپی جامین گے فقط

دہلی

جناب میجر ہام فیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس بغرض انتظام کامل در باب انسداد وارداتِ قمار بازان شہر دہلی سے بتاریخ ۱۱ ماہ حال انبالہ کو واپس تشریف فرما ہوئی اب صاحب ممدوح نے ایک انتظام معقول کردیا ہی اور یقین ہوتا ہی کہ واردات بہت کم ہون — بروز چہارشنبہ اور پنجشنبہ کو بارش خوب نازل ہوئی – اور بوقت سات بجے صبح کی نہایت غرق سی گھٹایان اٹھین اور غرب کو چلی گئین فقط ✦

خلاصہ گورنمنٹ گزٹ

احکام

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی

اشتہارات

صیغہ پولیس نمبر ۲۸۹ (الف)

۲۹ جون سنہ ۱۸۶۶ع

واضح ہو کہ ایک مہینے کی رخصت رعایتی جو میجر سی ٹی ہیلٹ صاحب علی گڈہ کے سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کو بذریعہ اشتہار نمبر ۲۶۳ (الف) مورخہ ۲۹ ماہ گذشتہ عنایت ہوئی تھی وہ بجای یکم جون سنہ ۱۸۶۶ع کی یکم ستمبر سے محسوب ہونیگے

صیغہ مال

نمبر ۷۷۸ (الف)

۲۲ جون سنہ ۱۸۶۶ع

ہرگاہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو دریافت ہوا ہے کہ ضلع بریلی مین اراضی بصرف سرکار بضرورت سرکار یعنی واسطہ سڑک

پرگنہ	موضع	مقدار اراضی مطلوبہ		
		ایکڑ	روڈ	پول
کرور	بہوجپورہ	۷	۲	۰

کی گورنمنٹ کو مطلوب ہی لہذا اشتہار دیا جاتا ہی کہ اراضی واقع موضع مندرجہ حاشیہ بمقدار مفصلہ صرف مذکور مین آئیگی بہر اشتہار ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۵۷ع کی دفعہ ۲ کی بموجب مشتہر کیا جاتا ہی

صیغہ متفرقہ

نمبر ۲۰۹۱ (الف)

۲۲ جون سنہ ۱۸۶۶ع

ایچ آر کلارک صاحب مجسٹریٹ اور کلکٹر باندہ کو بموجب دفعہ ۶ قواعد جدید رخصت ملازمان متعہد کی تین مہینے کی رخصت رعایتی ۱ ستمبر آیندہ یا تاریخ مابعد سے جب مشارالیہ اس سے مستفید ہو عنایت ہوئے

نمبر ۲۰۹۹ (الف)

جی بامر صاحب مجسٹریٹ اور کلکٹر بجنور کو بموجب دفعہ ۶ قواعد جدید رخصت ملازمان متعہد کی ایک مہینے کی رخصت رعایتی ۱۵ جولای آیندہ یا تاریخ مابعد سے جب مشارالیہ اس سے مستفید ہو مرحمت ہوئی

نمبر ۲۱۰۵ (الف)

مقام الہ آباد کی آبادی صاحبان سول مشمولہ سول اسٹیشن قدیم و جدید مین احکام ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۵۰ع کی اجرا کی قواعد کی تبدیلات مندرجہ ذیل بعد منظوری گورنمنٹ کی اطلاع عام کی لیے مشتہر کی جاتی ہین اور تاریخ امروزہ سے نافذ متصور ہونگی

قاعدہ ۷۴ عبارت ذیل بجای عبارت سابق قائم کی جای — مالک ہر مکان اپنی مکان کی لیے اتنی درجہ دو اپنی بکٹ یعنی ڈول واسطے

صفائی نجاست کی ریجکا منظور صاحبان
میونسپل کمشنری پسند کیا ہی) موجود
رکہی تاکہ اون مین تمام نجاست اور غلاظت
ہر قسم کی جمع کی جاوی اور ہر مکان کا
باشندہ اس نجاست و غلاظت کو
صفائی کی کرانچی والہ کو جو ہر شب آیا
کری کا حوالہ کرا دیا کری •
اگر کوئی مالک مکان اس حکم کی تعمیل
سی درباب مہیا کرنی صفائی کی ڈوہچون
کی عرصہ معقول کی اندر جو کمشنران مذکور
معین کرینگی انکار یا غفلت کری تو اون
کمشنرون کو اختیار ہی کہ مالک مذکور
سی علاوہ قیمت ڈوہچون کی جو میونسپل
کمشنرون کی طرف سی اوسکو دی جاینگی
تاوان لین جو ۵۰ سی زیادہ نہو •
قاعدہ ۹ لم یہہ عبارت بجای عبارت
سابق قایم کیجاوی — ضمن ۱۱ غفلت
ہر مالک یا اور شخص ساکن مکان کی
درباب کرانی مرمت مناسب اور رکہنی
بحالت صفائی مناسب کی ہر جای
ضرور کو جو احاطون یا مکانات مین
ملازمون کی واسطی بنایا گیا ہو •
ضمن ۱۲ اندازہ مناسب سی زیادہ
دیر تک ٹہیرا رکہنا صفائی کی کرانچیون
کا اور استعمال کہلی ہوی مسند اس کی
کنوون یا اور مقام جمع کرنی غلاظت کا
بموجب احکام مندرجہ قاعدہ ۷ لم چاہی کی

کہ تمام غلاظت ڈوہچون مین جمع کیجاوی

نمبر ۱۱۰۲ (الف)

۵ جون سنہ ۱۸۶۶ء

ڈاکٹر ڈبلیو اندرسن صاحب ایل ایل ڈی
انسپکٹر سررشتہ تعلیم حلقہ دوم ممالک
مغربی و شمالی کو بلحاظ حکم گورنمنٹ ہند
مورخہ ۲۰ دسمبر سنہ ۱۸۶۵ء کی دو مہینی کی
رخصت رعایتی ۱۰ ماہ حال یا تاریخ مابعد
سی جب مشار الیہ اوس سی مستفید ہو عنایت
ہوئی

نمبر ۱۱۰۳ (الف)

جی بلیٹش صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر
سررشتہ تعلیم حلقہ دوم ممالک مغربی
و شمالی کو تا ایام غیر حاضری برخصت ڈاکٹر
اندرسن صاحب یا تا صدور حکم ثانی علاوہ
اونکی کار خاص کی دفتر صاحب انسپکٹر
سررشتہ تعلیم حلقہ دوم ممالک مغربی و شمالی
کا اہتمام سپرد ہوا •

نمبر ۶۲۸

مقام الہ آباد — ۵ جون سنہ ۱۸۶۶ء
اشتہارات مندرجہ ذیل مجاریہ گورنمنٹ
ہند صیغہ ہوم ڈپارٹمنٹ عوام کی اطلاع
کی لیی مکرر مشتہر کیی جاتی ہین •

ہوم ڈپارٹمنٹ

نمبر ۱۷ لم

مقام شملہ — ۱۱ جون سنہ ۱۸۶۶ء
اشتہارات — ایکٹ سنہ ۲۴ و ۲۵ جلوس

بلا معطل باب ۵۰ اکی دفعہ ۲۰ اکی لحاظ سے سند شاہی مندرجہ ذیل مصدق بدستخط مبارک بلا منعقدہ تقرر عدالت ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی پریزیڈنسی فورٹ ولیم کی مشتہر کی جاتی ہی ✦ فقط

افسوس

کجرفتاری فلک کجرفتار اور خونریزی آسمان بیدار سی کہ ہوستہ کمر بیداد بخون زمانیان بستہ رکھتا ہی کیا حوالہ قلم کرون بقول مولوی نظام الدین گنجوی رحمت اللہ علیہ

بیت

درین باغ سروی نیاید بلند ✦ کہ باد اجل بیخش از بن نکند ✦ بیان اسکا یہہ ہی کہ ہمارے ایک غایت فرمان فرما طراز ہین کہ آمد قاصد کابل سی واضح ہوا کہ امیر شیر علیخان بجمعیت تین ہزار افواج بہمراہی سردار محمد ابراہیم خان خلف خود و محمد شریف خان برادر قندہار سی جانب کابل بارادہ جنگ روانہ ہوگی تہی جب تین منزل بخیریت ہو چکی مراحل کہ دربی تہی منزل مقصود تک نہ پہنچ دیا اسی مقام مین بسبب زخم جو سینہ کی جب کہ جو معرکہ کابل مین مجروح ہوگی تہی جان بحق تسلیم ہوی انا للہ وانا الیہ راجعون ✦ چنانچہ اسی روز ہمراہیان سردار نعش امیر مرحوم و مغفور کو معہ افواج ہمراہی واپس قندہار لی گی بقول مرزا صائب

قطعہ

سحر گہ سر تخت تاراج داشت ✦ شب انکہ زرین سر بہ سر تاج داشت ✦ بہ یک گردش چرخ نیلوفری ✦ نہ نادر بجا ماند نہ نادری اب امیر محمد افضل خان بجائی مرحوم ✦ موصوف گدی نشین کابل ہوی ✦ فقط از ضمیمہ سہیل پنجاب نوشتہ شد ✦

مرزاپور

مسٹر اسٹوٹ صاحب ریل پر بمبئی جاتی تہی جب ریل مقام بہوال پر ٹہری تو صاحب موصوف اپنا اسباب بہیجنی درست کرنی لگی اتفاقاً ایک کار مین منہ توپ بارود بہری رکہی تہی اسباب بہیجتے وقت دہکا لگنی سی وہ چل گئی اور گولی صاحب موصوف کی بغل کے پیچھے سے زخم کرتی نکل گئی مگر ڈاکٹرون کی تجویز ہی کہ کچھ خوف نہین بہت جلد صاحب کا زخم اچہا ہو جائیگا فقط از نسیم جونپور

پنجاب

اطلاع پنجاب مین سرکلر گورنمنٹ پنجاب نمبر ۱۵ مورخہ ۵ مئی سنہ ۱۸۶۶ء اسمضمون کا صادر ہوا کہ نائب تحصیلدار جسوقت واسطی ملاقات حکام انگریزی کی پاس آیا کرین انکو بلحاظ عہدہ کرسی ملی چنانچہ جملہ نائب تحصیلداران کو اس حکم مژدہ توام سی اطلاع دی گئی ✦ ایضاً

کشمیر

لاہور کرانیکل کی کارسپانڈنٹ کشمیر

سی تحریر کرتی ہیں کہ مہاراجہ صاحب بہادر والی جموں و کشمیر اسلام آباد میں تشریف فرما ہیں اور ماتم داری مہارانی صاحبہ میں مصروف ہیں ۔ ۰۰ ے صاحبان انگریز بہادر و ۰۰ ایم صاحبہ بمقام سری نگر علاقہ کشمیر میں تشریف فرما ہیں سبب کم تشریف بری صاحبان انگریز کی مردمان سکاری بکثرت دستیاب ہوتی ہیں مگر اور اجناس کی گرانی ہے لیکن بیماری نہیں ہی مگر ڈاکٹر المری صاحب مشنری کمال توجہ معالجہ میں فرماتی ہیں یہانتک کہ ہر روز پچاس ساٹھہ بیمار حاضر ہو کر معالجہ کراتی ہیں اور صاحبان انگریز تشریف فرمائی کشمیر مہاراجہ صاحب بہادر والی کشمیر کی بہت مشکور ہیں فقط

از سنبیل پنجاب + فقط

رام پور

صاحب روہیلکھنڈ اخبار لکھتی ہیں کہ نواب کلب علی خان صاحب بہادر والی رامپور عنقریب ارادہ حج کا مصمم رکھتی ہیں چنانچہ ایک رسالدار کو حکم دیا ہی کہ خزانہ کی دوکان سی روپیہ لیکر جہاز خرید کری

فقط از بریلی تت بود ہتر کا +

مراد آباد

آج کل مراد آباد میں آتش زدگی کی کثرت ہی بروز دوشنبہ ۵ ماہ حال سنہ الیہ کو متصل جیلخانہ آگ لگی کہ اوسمین تخمینا بیس گہر جل گئی اور بہت سا مال وغیرہ کا نقصان ہوا اور بتاریخ ۵ ۔ مقام موضع سیرہ کہ قریب میں کوس مراد آباد سی واقع ہی آگ لگی اور تمام موضع جل گیا ایک گہر بہی نہیں بچا اور تاریخ ۔ ۔ کو مراد آباد میں متصل شفاخانہ مونڈہ والوں میں آگ لگی اوس میں آدمیوں اور جانوروں وغیرہ کا بہت سا نقصان ہوا کہ اوسکا حال ابہی تحقیق نہیں بیان کرسکتی مگر مشہور ہی کہ تین سو گہر کے قریب جل گئی اور ایک لڑکا کسی بیچارہ کا جل گیا ۔ یہہ خبر از افعال قبیحہ ہی خداوند کریم اپنی غضب سی محفوظ رکہی ۔ اگر حاکمان ضلع توجہ کریں تو ممکن ہی کہ عمارت خس پوش دور کرا دیں

فقط ایضا

خدا کی دین

گورکہپور میں ایک تماکو فروش قریب مکان سبز فروش کی رہتا ہی اوسکی زوجہ حاملہ تہی ایک بچہ جنا بعد وضع حمل کچھہ اور آثار حمل کی باقی رہی مگر تیسری دن ایک اور بچہ پیدا ہوا +

خوب این گل دیگر شگفت + فقط ایضا

احکام نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب

از پنجاب گزٹ مطبوعہ ۱۲ جون سنہ ۱۸۶۶ء

اختیارات شیخ عبد الرسول تحصیلدار منیر ضلع ہزارہ کو اختیارات انفصال

منفدات دیوانی ہر قسم کا خفیف تعداد تین
سو روپیہ سی زیادہ عطا ہوئی — اور شیخ
غلام مرتضی تحصیلدار ہری پور ضلع ہزارہ کو
ماسوا اسکی اختیارات مجسٹریٹ ماتحت
درجہ اول بہی عطا ہوئی — اور پولہو لال
تحصیلدار پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور کو
اختیارات مجسٹریٹ ماتحت درجہ اول
عطا ہوی تقرر — مسٹر جے ایس ہوان
صاحب ہیڈ ماسٹر نارمل سکول دہلی گورنمنٹ
ضلع سکول دہلی کی ہیڈ ماسٹر اول ماہ جون
سی مقرر ہوی — اور مسٹر سی ایس کرک
پٹرک صاحب ہیڈ ماسٹر ضلع سکول
ہوشیار پور نارمل سکول دہلی کے
ہیڈ ماسٹر اوسی تاریخ سی مقرر ہوی +
تقرر — آنریبل لفٹنٹ گورنر جنرل بہادر
پنجاب حسب درخواست صاحبان جج
لودہیانہ و دہلی کے مسٹر این جی ویسٹر
صاحب و جی ایل پامر صاحب کو عہدہ
کلارک آف دی کورٹ مستقل فرماتی ہیں
صاحبان ذیل شملہ کی میونسپل کمشنر
واسطی سنہ ۱۸۷۶ء کی مقرر ہوئی
مسٹر ای پی ٹرسن صاحب مسٹر پی میچل
صاحب میجر جنرل پی السن صاحب
میجر ایس پی گوڈ صاحب مسٹر پی ڈی
وڈ صاحب مسٹر ڈی ایس ہنری صاحب
مسٹر ٹی ولیم صاحب — مولوی سید
عبد اللہ صاحب لالہ چہوٹا لعل صاحب

مہاراجہ مان سنگہ

مہاراجہ مان سنگہ صاحب بہادر قائم جنگ
کو بجلدوی گرفتاری تانتیا ٹوپی
مفسد کی گورنمنٹ انگلشیہ سی علاقہ
مین پوری مین کچہہ جاگیر مرحمت ہوئی ہے — الہدیٰ

لاہور

اس ہفتہ مین پل دریای راوی کا ٹوٹ
گیا تہا ایک کوچوان صبح شکرم دو اسپہ
اوڑائی ہوئی لئی آتا تہا ہر چند ملاح پکار
اور چلایا کہ آگے مت بڑہو کیا غضب
کرتا ہی پل ٹوٹا ہوا ہی مگر وہ تو خود
ہوا کی گہوڑی پر سوار تہا کسکے سنتا تہا
بیدہڑک مارا مار شکرم کو پل پر بہگالی گیا
جب اوس مقام پر پہونچا جہان سی
پل ٹوٹا ہوا تہا یکا یک شکرم اولٹ
گئی کوچوان اور سوار اور شکرم معہ اون
دونون گہوڑون شکرم کی دریا مین
ڈوب گئی تہی مگر قدرت رحیمی اور کوشش
ملاحون کی سی کوچوان وغیرہ تو بچ گئی
گہوڑہ بیچاری لقمہ نہنگ اجل کی ہوگئی
مگر جو ایک صندوق جواہرات کا جو
شکرم مین تہا اور اوسمین دس بارہ ہزار
روپیہ کے جواہرات تہی ڈوب گیا اور کچہہ
سراغ نملا — اوجرن کو سید مینہ
کی قریب جا گئی ماتہہ پنڈت کا سائیس
گہوڑا لئی چلا جاتا تہا کہ ایک لڑکی
دوازدہ سالہ جو گوبر کی ٹوکری سر پر لئی

جاتی تہی کہوڑی کا دولتہ لگا فوراً جاں
بحق ہوگئی — بلاقی پسر سانون جسکی
عمر سولہ سال کی ہوگی سانپ کا کہلاڑی
تہا یاروں نی خبر دی کہ بادامی باغ
کی قریب ایک کالا ہی پہنسی اوسکو پکڑو
تو تمہاری استادی جانیں اسنی کچہہ
اوقات صرف کرکی اوسی پکڑا ایکدو روز
کہیل کر اپنی پاس رکہا ۲۰ جون کو اوس
افعی کا ہار گلی میں ڈال کر اوسی پیار
کر رہا تہا کہ اوس موذی نی اوسکی پیٹ
میں ڈنک مارا مثل کی ہی کچہہ پروا نہ
کی اور کہا کہ ایسی ایسی بیسیوں نیش
لگی ہوئی ہیں اس ایک سی کیا ہوتا ہی
صبح کو ڈنک لگا کچہہ عرصہ تک زہر نی
سرایت نہ کی مگر شام کو اسقدر سم
نی زور کیا کہ بلاقی مرگیا — واجب
ہی کہ سانپ کو کہلاڑیوں کا سرکار
سی تدارک ہو اول تو اون کی استادوں کو
پکڑنا چاہیئی کہ جو جوان پٹہوں
کو منتر وغیرہ سکہلا کر یہہ لپکا لگا دیتی
ہیں اور خوف نہیں کرتی فقط از پنجابی اخبار

لکہنو

دریافت ہوا کہ سنیچر گذشتہ کو بمحلہ کشتگر کوان
آگ لگی ایک مکان نواب ابوتراب خان کا
اور دوسرا افضل محل کا مع اور چہوٹی
مکانات گرد پیش کی جلکر خاکستر ہوگیا کہتی
ہیں کہ یہہ دونوں بڑی عالیشان مکان تہی
اور ان میں بہت قیمتی اسباب تہا اہالیان
پولیس نی بیگم صاحبہ کی بہت سی پورانی
نوکر کہ وقت آتش زدگی کی قیمتی اسباب
کو وہاں سی علیحدہ کرتی جاتی تہی مقید کیئی
ہیں اور بہت سی چیزوں کا اینک پتا نہیں لگا
ظاہرا معلوم ہوتا ہی کہ انکو نوکروں نی اوڑایا
ہو بسبب چلنی ہوای تند کی مردمان ہمسایہ کو
بڑا خوف تہا کہ خدانخواستہ یہہ آگ زیادہ
بڑہی مگر اہالیان پولیس نی بکمال محنت
اور جانفشانی کی بہت جلد آگ کو بجہا دیا
کہتی ہیں کہ یہہ آگ بیگم صاحبہ بنگلہ میں سی
کہ جو بالاخانہ پر تہا نمودار ہوئی تہی کہ جہاں
ایک مرشد بیٹہی حقہ پیتی تہی فقط از جلوہ طور

مکہ معظمہ

سنا جاتا ہی کہ افسران سرکاری نی ۳ تاریخ
ماہ گذشتہ کو واسطی اطلاع گورنمنٹ کی خود
جدہ سی رپورٹ ارسال کی ہی اسمیں تحریر کی
کہ بہت سی حاجی لوگ جو مکہ معظمہ سی حج کرکی
اس بندر میں واپس آئی ہیں بیان کرتی ہیں
کہ اسکی سال بفضل الہی وہاں خیریت رہی کسی
بیماری یا وبا کی اصلا شکایت نہوئی اور اس
بیان کی صداقت اون مراسلات سی بہی
کہ جو خاص مکہ معظمہ سی آئی ہیں کہتی کہ یہہ نتیجہ
حسن انتظام او صفائی شہر کا تہا کہ اسکی
سال وہاں کی کاربرداران سی ظہور میں آیا
علاوہ اسکی حاجیوں کی بہی اس سال میں چندان
زیادتی نہیں ہوئی فقط پچاس ہزار آدمیوں

کی قریب جمع ہوئی تہی فقط   ایضاً

دوالہ

کشف الاخبار بمبئی نمبر ۱۱ مرقومہ ۱۳ مئی مین بذریعہ
خبر تار برقی آمد لندن مرقوم ہی کہ بسبب ارزانی
اور خراب ہوجانی تجارت روئی کی انگلستان مین
بہت سی بنک گہرون کا دوالہ نکل گیا اور جو
لوگ اون بنک مین حصہ دار اور شریک تہی
اون کا بہت سا نقصان ہوا اور تباہ ہوگئی
اس صدمہ سی اوس ملک مین عجب طرحکا اضطراب
اور ملال ہو رہا ہی بنک کمرشل اور جائنٹ اسٹاک
اور ایمپریل اگرہ اور اسوسیشن لندن مین ٹوٹ گئی
یہ بڑی نامی اور مشہور بنک تہی اور شیئر اونکی
سی ہی روپیہ ملنا موقوف ہوگیا ہی اس سی بمبئی
پر اور لوگون کا اونسیس کروڑ روپیہ قرض نکلا
ہی سر ارتن شاک صاحب جو ایک سوداگر عظیم الشان
ہین وہ صاحب اپنی کاروبار کی ابتری اور خرابی
کی باعث سی چار کروڑ روپیہ کی قرضدار ہین
بہت سی کاروبار اور ہر قسم کی لین دین اس
نقصان کی باعث بند ہوگئی ہین اور بمبئی مین اکثر
بنک اور تجارت کی کاروبار بیکار اور خانہ خراب
ہوگئی جاتی ہین اور جو اشخاص اونمین شریک تہی
اون کا سراسر نقصان ہوگیا گویا زندگی سی اپنی
گذر گئی ہین از خیر خواہ پنجاب   فقط

بہرائچ

فوج معظمہ بہرائچ ملک اودہ کی بوجوہات قریب
نیپال و درستی آب و ہوا اور ارزانی غلہ
زیادہ کی جاوی از بریلی تتہ بود ومنتہی بکا

ریل

کانپور سی لکہنؤ تک جو ریل گاڑی بعد برسات کی
کہلنی کو تہی وہ اب ماہ ستمبر تک نہین کہل سکے
کیونکہ ولایت سی چیف انجینیر کو تجویز لی ہو دیگر
سی یہ توقف ہوا ہی ۔ فقط   ایضاً

خبر ڈاکہ

ایک اونٹ پر چالیس ہزار روپیہ رام بت
مہاجن کا مقام ریواڑی کو جاتا تہا اثنار راہ مین
ڈاکوون نی لوٹ لیا بوقت تحقیقات
و تلاش کی موضع ... جہانپور مین مجرم گرفتار
ہوکر زیر تجویز ہی فقط از بالوہ اخبار

از لاہور کوہ نور

امرتسر مین ... خیریت ہی البتہ موسم گرما
بہت گرما گرمی پر ہی اس ہفتہ مین آندہی کا
بہت زور رہا چنانچہ کڑہ دو لوداس مین ایک
شخص سی جو اپنی ... اپنی بالا خانہ پر
سوتا تہا کہ دفعتاً آندہی اس زور سی آئی کہ وہ
عالم غفلت مین ہوا کی زور سی نیچی ان پڑا
اور اسی صدمہ سی بیچارہ جان بحق تسلیم ہوا
بارش بہی بہت خوب ہی ۔ جناب ... کمشنر
جا در ... یہ تقریب دورہ تشریف لیگئی تہی

بمقام دہلی مطبع مرمیس دہلی باہتمام ہزاری نین کہنہ مالک مطبع کی چہاپا گیا
فقط